

Name : Ibrahim Bangash
Address : Karachi Pakistan
Subject : BUSINESS
Writer :

Serial No : 16831
Date : 8/29/2012
Contact No:
Email :

MODE: Regular

assalam u alecum

Kia Computer ka farokhat karna or murammat karna jaiz he halanke kharidar is ko fahash maqasid ke lie istamal karta he ya ghalt istamal karta he?

السلام علیکم...!
کیا کمپیوٹر کا فروخت کرنا اور مرمت کرنا جائز ہے؟ حالانکہ خریدار اسکو بخش مقصد کیلئے استعمال کرتے ہیں۔
یا غلط استعمال کرتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلياً.

کمپیوٹر کی خرید و فروخت اور مرمت کا کام بلا شبہ جائز اور درست ہے۔ اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی جائز ہے۔ البتہ جس شخص کے متعلق یقینی طور پر معلوم ہو کہ وہ اسے معاہدہ میں استعمال کریگا تو اسے فروخت کرنا کراہت سے خالی نہیں۔

في الهداية: ولا بأس ببيع العسير ممن يعلم أنه يتخذه ضرراً لأن

المعصية لا تقام بعينه بل بعد تغيره بخلاف بيع السلاح في أيام الفتنة
لأن المعصية تقوم بعينه الخ (ع ۲ ص ۲۷۲)۔

وفي الهداية: وفي العنابية: ولا بأس ببيع العسير ممن يتخذها ضرراً ولا

بيع الأرض ممن يتخذها كنيسة كذا في التاركمانية الخ (ع ۳ ص ۱۱۶)۔

وفي احكام السنن قال العلامة ره تحت هذا الحديث: لعن رسول الله

صلواته عليه وسلم في الخمر الخمرية الخ وما مرها (الخ) ولا يعها الخ اقول: أجاز

البوصيفة بيع العنب والعصير ممن يعلم أنه يتخذها ضرراً الخ (ع ۱۷ ص ۱۲۶)۔

وفيه أيضاً: بآن قلت: مباشرة البيع بعد العلم بأنه يتخذ ضرراً قصداً

المعصية. قلت: كلا! لأن المعصية هو أن يبيعه منه ليتخذ ضرراً لا البيع ممن

يعلم أنه يتخذ ضرراً بدون قصد أن يتخذ ضرراً فلا اشكال اهـ (ع ۱۷ ص ۱۲۶)۔ واللہ اعلم بالصواب

رحمہم اللہ عفی عنہ

دارالافتاء وجامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶

تکمیل بیچ الاول ۱۳۳۲ھ

دارالافتاء والقضاء
بیس ۱۶۸۳
۱۶۸۳
۱۶۸۳
۱۶۸۳

الجواب الخ
مذہب دارالافتاء وجامعہ بنوریہ کراچی
دارالافتاء وجامعہ بنوریہ کراچی
۱۶۸۳

الجواب الخ
مذہب دارالافتاء وجامعہ بنوریہ کراچی
دارالافتاء وجامعہ بنوریہ کراچی
بیس ۱۶۸۳
۱۶۸۳

۲۹/۱/۱۳